کلام: شیخ ناظم
8 Nov, 2011

امام مہدی علیہ السلام کے ظہور کا باطنی اعلان

شیخ ناظم الحقانی نے 5نومبر، 2011 کو اپنے روحانی مشاھدے کا اعلان فرمایا جو قابل غور ھے :

''مجھے یہ بھی پتہ نہیں چل رہا تھا کہ میں زندہ ہوں یا نہیں ۔ یہ ایک روحانی کیفیت تھی ۔ وہ چاہتے تھے کہ ہم وہاں (عرفات میں) ہوں ۔ وہ ہمیں وہاں (میدانِ عرفات) لے جانا چاہتے تھے ۔ وہاں جب وقفہ مکمل ہوا تو میں نے دیکھا کہ میری طبیعت بحال ہوگئی ہے۔ اُس دِن جمعہ (4 نومبر، 2011) کو میں نماز فجر کے بعد آرام سے سو گیا۔ اس سے پہلے ساری رات میں بہت دباؤ کا شکار رہا۔ یہاں پر لوگوں نے ڈاکٹر کو بلایا مگر اس کی ضرورت نہیں تھی ۔ ڈاکٹر آیا اور چلا گیا میں نے اس کو محسوس نہیں کیا۔ مجھے کوئی احساس نہ ہوا کہ ڈاکٹر آیا، یا اُس نے کیا کیا۔ مجھے بالکل کوئی احساس نہیں ہوا۔ ڈاکٹر کیوں آیا تھا، کیا وجوہات تھیں؟ مجھے کچھ پتہ نہیں۔ پھر میں نے اپنا وضو تازہ کیا، فجر کی نماز پڑھی اور سو گیا۔ اُس وقت تقریباً صبح کے تقریباً چھ بجے تھے۔ میں تقریباً 5 گھنٹے سویا۔ اس دوران میرے اوپر ایک روحانی کیفیت طاری ہوگئی جس کا میں پوری طرح سے احساس نہیں کر پایا۔ ایک نیم خوابیدگی کی حالت تھی ۔ میں تقریباً گیارہ بجے بیدار ہوا تو ہشاش بشاش اور ٹھیک ٹھاک تھا، اللہ کا بے حد شکر ہے۔ ٹھیک گیارہ بجے وہاں وقفہ تھا۔ مجھے بتایا گیا کہ حجاز (سعودی عرب) کے وقت اور یہاں قبرص کے وقت میں ڈھائی گھنٹے کا فرق ہے۔ دوپہر کے وقت وقفہ ہوتا ہے۔ وہ مجھے یقیناً لے گئے ۔ اور جب میں لوٹا تو یہاں گیارہ بجے تھے۔ یہاں قبرص میں دِن کے گیارہ بجے تھے۔ یہ ایک نہایت حیران کُن روحانی کیفیت تھی جو مجھ پر اس سال طاری ہوئی۔

لہٰذا، میں سمجھ گیا ہوں کہ صاحب الزمان نے وہاں (میدانِ عرفات میں) اپنے ظہور کا اعلان فرمایا ہے۔ لیکن ابھی اُن کا عوام میں کھلا ظہور نہیں ہوا ہے۔ <u>اُنہوں نے منصب اور اختیارات سنبھال لیے ہیں۔ یہ اب اُن کے ہاتھ میں ہیں۔ محرم میں ایکشن شروع ہوگا۔ اللہ جانتا ہے۔ یہ ایکشن صفائی کیلئے ہوگا، انتظام کے لئے ہوگا۔ ہم اللہ کی پناہ چاہتے ہیں اُن واقعات سے جو رونما ہونگے</u>۔ اللہ تعالیٰ حضرت محمد ﷺ کی اُمت کو اپنی حفظ و امان میں رکھے اور اُن پر ہمارے آقا صاحب الزمان کو بھیجے (آمین)۔

عام لوگ اُس تجلی کی شدت کو برداشت نہیں کر سکتے تھے جو کل (4 نومبر، 2011) ظہور پذیر ہوئی...... کوئی بھی اس کو برداشت نہیں کر سکتا تھا۔ ایک بہت ہی زبردست تجلی پڑی۔ وہاں عوام الناس میں سے کوئی بھی نہیں تھا۔ مہدی علیہ السلام عرفات میں ظہور فرمائیں گے مگر عوام الناس کے درمیان نہیں ۔ وہ عوام الناس کے درمیان اس لیے ظہور پذیر نہیں ہوتے کہ اُن کے اندر کشش و جذب اس قدر زیادہ ہے کہ لوگ اپنے حواس کھو دیں گے۔ اس لیے جو روحانی شیوخ ہیں اُنہوں نے اُس دِن بھاری تجلی کو برداشت کیا۔ اور اگلے دِن یعنی آج (ہفتہ 5 نومبر) لوگ کہہ رہے ہیں **لبیک الھم لبیک** وہ پڑھ رہے ہیں اور انہیں پڑھنے دو۔ اللہ ہماری طرف سے عوام کی طرف سے یہ قبول فرمائے۔ شیخ محمد آفندی کو بھی وہاں بلایا گیا تھا اس کے ہاتھ چومو۔ فاتحہ۔''

(حوالہ: یہ ویڈیو شیخ ناظم کی ویب سائٹ www.sufilive.com کے علاوہ یوٹیوب کے مندرجہ ذیل لنک پر دیکھی جا سکتی ہے۔)

http://www.youtube.com/watch?v=zKuaeQUNIL4

❁❁❁❁